

موسى علي□ السلام كا خضر ك□ ساته قص□

سعيد بن جبير رضي الل□ عن□ س□ روايت □□، و□ ك□ت□ □يں ك□ ميں ن□ ابن عباس رضي الل□ عن□ما س□ ك□ا ك□ نوف بَكالَى كا ي الله على الله الله الله الله علي السلام) (جو خضر ك ياس گئ ته وا) موسىٰ بني اسرائيل وال كيا □□□ □م س□ ابي ابن كعب رضي الل□ عن□ ن□ رسول الل□ □ س□ روايت كرت□ □وئ□ بيان كيا ك□ (ايك روز) میں سب س[زیاد[صاحب علم کون [[]؟ ان[وں ن[فرمایا ک[میں [وں الذا اللا نوا ان پر عتاب فرمایا ک[ان□وں ن□ علم کو الل□ ک□ حوال□ کیوں ن□ کردیا□ تب الل□ ن□ ان کی طرف وحی بھیجی ک□ میر□ بندوں میں س□ ایک بند□ دریاؤں ک□ سنگم پر □□□ و□ تجه س□ زیاد□ عالم □□، موسیٰ (علی□ السلام) ن□ ک⊡ا ا□ پروردگار! میری ان س□ ملاقات کیس□ □و؟ حکم □وا ک□ ایک مچهلی زنبیل میں رکھ لو، پهر ج□اں تم اس مچهلی کو گم کر دو گ□ تو و□ بند□ تم□یں (و□یں) مل□ گا□ تب موسیٰ (علی□ السلام) چل□ اور ساتھ این□ خادم پوشع بن نون کو ل□ لیا اور ان□وں ن□ زنبیل میں مچھلی رکھ لی، جب (ایک) پتھر ک□ پاس پ□نچ□، دونوں اپن□ سر اس پر رکھ کر سو گئ□ اور مچھلی زنبیل س□ نکل کر دریا میں اپنی را□ بناتی چلی گئی اور ی□ بات موسیٰ (علی□ السلام) اور ان ک□ ساتھی ک□ لی□ ب□حد تعجب کی تھی، پھر دونوں باقی رات اور دن میں (جتنا وقت باقی تھا) چلت□ ر □ ، جب صبح □وئي موسيٰ (علي السلام) ن خادم س ك ا، □مارا ناشت لاؤ، اس سفر ميں □م ن (كافي) تكليف اڻهائي □□ ليكن موسىٰ (علي□ السلام) بالكل ن□يں تهك□ ته□، مگر جب اس جگ□ س□ آگ□ نكل گئ□، ج□اں تک ان∏یں جان□ کا حکم ملا تھا، تب ان ک□ خادم ن□ ک⊡ا، کیا آپ ن□ دیکھا تھا ک□ جب □م صخر□ ک□ یاس ٹھ□ر□ ته□ تو میں مچھلی کا ذکر بھول گیا، اور مجھ□ اس کی یاد س□ شیطان ن□ غافل رکھا، (ی□ سن کر) موسیٰ (علي□ السلام) بول□ ك□ ي□ى و□ جگ□ تهى جس كى □ميں تلاش تهى، تو و□اں س□ اُلٹ□ ياؤں وايس □وئ□، جب پتهر تک پ□نچ□ تو دیکها ک□ ایک شخص کپڑا لپیٹ□ □وئ□ یا کپڑ□ میں لپٹا □وا □□□ موسیٰ (علی□ السلام) ن□ ان□یں سلام کیا، خضر ن اکا ک تماری سر زمین میں سلام کان یهر موسیٰ (علی السلام) ن کا ک ای میں میں آپ ک□ ساتھ چل سکتا □وں، تاک□ آپ مجھ□ □دایت کی و□ باتیں بتلائیں جو الل□ ن□ خاص آپ □ی کو سكهلائي □يب□ خضر بول□ ك□ تم مير□ ساته صبر ن□ين كرسكو گ□□ ا□ موسيٰ ! مجه□ الل□ ن□ ايسا علم ديا □□ جس□ تم ن□یں جانت□ اور تم کو جو علم دیا □□ اس□ میں ن□یں جانتا□ (اس پر) موسیٰ ن□ ک□ا ک□ الل□ ن□ چا□ا تو آپ مجھ□ صابر پائیں گ□ اور میں کسی بات میں آپ کی نافرمانی ن□یں کروں گا□ پھر دونوں دریا ک□ کنار□ کنار□ پیدل چل□، ان ک□ پاس کوئی کشتی ن□ تهی ک□ ایک کشتی ان ک□ سامن□ س□ گزری، تو کشتی والوں س□ ان□وں ن□ ک□ا ک□ □میں بٹھا لو□ خضر کو ان□وں ن□ ی□چان لیا اور بغیر کرای□ ک□ سوار کرلیا، اتن□ میں ایک چڑیا ً آئی اور کشتی ک□ کنار□ پر بیٹھ گئی، پھر سمندر میں اس ن□ ایک یا دو چونچیں ماریں (اس□ دیکھ کر) خضر بول□ ك□ ا□ موسىٰ ! مير□ اور تم□ار□ علم ن□ الل□ ك□ علم ميں س□ اتنا □ى كم كيا □وگا جتنا اس چڑيا ن□ سمندر (ک∐ یانی) س[، پهر خضر ن[کشتی ک[تختوں میں س[ایک تخت[نکال ڈالا، موسیٰ (علی[السلام) ن[ک[ا ک□ ان لوگوں ن□ تو □میں کرای□ لی□ بغیر سوار کیا اور آپ ن□ ان کی کشتی کی لکڑی اکھاڑ ڈالی تاک□ ی□ ڈوب جائیں، خضر بول□ ک□ کیا میں ن□ ن□یں ک□ا تھا ک□ تم میر□ ساتھ صبر ن□یں کرسکو گ□ ؟ (اس پر) موسیٰ (علی□ السلام) ن□ جواب دیا ک□ میری بهول پر مجه□ ن□ پکڑیئ□ اور مجه□ اپن□ کام میں تنگی میں ن□ ڈالی□□ موسیٰ (علی□ السلام) ن□ بهول کر ی□ پ□لا اعتراض کیا تها□ پهر دونوں چل□ ایک لڑکا بچوں ک□ ساتھ کهیل ر□ا تها، خضر ن□ اویر س□ اس کا سر یکڑ کر □اتھ س□ اس□ الگ کردیا□ موسیٰ (علی□ السلام) بول پڑ□ ک□ آپ ن□ ایک ب□گنا□ بچ□ کو بغیر کسی جانی حق ک□ مار ڈالا؟ خضر (علی□ السلام) بول□ ک□ میں ن□ تم س□ ن□یں ک□ا تھا ک□ تم میر□ ساتھ صبر ن⊓یں کرسکو گ⊡ ابن عیبن⊟ ک⊡ت⊟ ∏یں ک⊟ اس کلام میں ی⊓لط س⊟ زیاد⊟ تاکید □□ (اس میں ′لک'

[صحيح] [متفق علي∐]

سعيد بن جبيرك□ت □يں ك ميں ن ابن عباس رضي الل عناما س كا ك نوف بكالي كاتا □ ك و و موسى (جو خضر ك□ ساته گئ□ ته□) بني اسرائيل ك□ موسى ن□ين □ين بلك□ و□ دوسر□ موسى □ين؟ ابن عباس رضي الل□ عن□ما ن الل ك الل ك دشمن ن جهوث ك ال الله عن جمل ان س دانث اور انتبا ك طور ير نكلا تها نوف ير طعن زني ك□ طورپر ن□ين، كيونك□ ابن عباس رضي الل□ عن□ما ن□ حالت غضب مين ك□ا تها اور حالت غضب مين نكل□ جهٹلایا اس س□ ی□ لازم ن□یں آتا ک□ نوف ن□ جان بوجھ کر جھوٹ بولا تھا□ پھر آپ ن□ نوف بکالی ک□ جھوٹ ک□ خلاف دلیل دی ک□ ان س□ ابی بن کعب ن□ بیان کیا، ان□وں ن□ نبی □ س□ روایت کیا ک□ آپ □ ن□ فرمایا: موسی علی□ السلام بنی اسرائیل میں خطب□ دین□ ک□ لی□ کھڑ□ □وئ□، تو آپ س□ ایک شخص ن□ پوچھا ک□ لوگوں میں سب س□ زیاد□ صاحب علم كون □□؟ ان□وں ن□ فرمايا ك□ ميں □وں□ ل□ذا الل□ ن□ ان پر عتاب فرمايا ك□ ان□وں ن□ علم كو الل□ ك□ حوال□ كيوں ن□ كرديا اور الل□ أعلم ن□يں ك□ا□ چنانچ□ الل□ ن□ ان ك□ اوپر وحى نازل فرمائي ك□ ميرا ايك بند□ دو دريا مير□ رب! ان س□ ملاقات كي كيا صورت □□؟ الل□ ن□ حكم ديا ك□ ايك مجهلي زنبيل ميں ركھ لو جس جگ□ ي□ مچهلی گم ∏و جائ∏ و∏ و∏یں پر مل∏ گ∏، پهر موسی علی∏ السلام ایک مچهلی کو زنبیل میں رکھ کر جیسا ک∏ الل∏ تعالی ن□ ان□یں حکم دیا تھا چل□ اور ان ک□ ساتھ ان ک□ خادم بھی تھ□ جن کا نام یوشع بن نون تھا□ ی□اں تک ک□ جب دونوں ایک چٹان ک□ پاس سمندر ک□ ساحل پر پ□نچ□ تو و□ دونوں اپن□ سر کو زمین پر رکھ کر سو گئ□، چنانچ□ مچهلی زنبیل س□ نکل بهاگی اور دریا میں اس ن□ راست□ بنا لیا الل□ تعالٰی ن□ مچهلی ک□ کودن□ س□ پانی ک□ ب□اؤ کو روک دیا اور دریا میں اس ن□ راست□ بنا لیا موسی علی□ السلام اور ان ک□ خادم کو تعجب □وا، چنانچ□ و□ دونوں ایک رات اور ایک دن میں جتنا باقی ر∏ گیا تها و∏ چلت∏ ر∏ا، جب صبح ∏وئی تو موسی علی∏ السلام ن∏ اپن∏ خادم س∏ ک⊡ا □مارا ناشت□ لاؤ □م تو اس سفر س□ تهک گئ□، موسی علی□ السلام کو اس وقت تک تهکان ن□ چهوا بهی ن□یں مگر جب و□ اس جگ□ س□ آگ□ بڑھ گئ□ ج□اں تک ان□یں جان□ کا حکم □وا تھا، اس وقت ان ک□ خادم ن□ ک□ا آپ ن□ نٰ ایں دیکھا جب اےم چٹان کا پاس پانچا تھا تو مچھلی نکل بھاگی تھی، موسی علیا السلام نا کا اےم تو اسی کا تلاش میں تھ□ کیونک□ ی□ نشانی □□ خضر س□ ملن□ کی، آخر و□ دونوں کھوج لگات□ □وئ□ اپن□ پاؤں ک□ نشانوں پر لوڑ□ جب اس چٹان ک□ پاس پ□نچ□ تو دیکھا ک□ ایک شخص کپڑ□ میں لپٹ□ □وئ□ یا کپڑا لپیٹت□ □وئ□ موجود □□، موسى علي□ السلام ن□ ان س□ سلام كيا تو خضر ن□ ك□ا ''وأثَّى بأرضك السلام'' يعني تم□ار□ ملك مين سلامتي ك□ان □□؟ ي□ استف□ام استبعاد □□ يعني ي□ تو خارج از امكان □□، اس س□ اس بات كا اشار□ ملتا □□ ك□ اس ملك وال□ اس وقت مسلمان ن□یں تھ□ موسی علی□ السلام ن□ خضر س□ ک⊡ا میں موسی ⊡وں خضر ن□ یوچھا بنی اسرائیل کی طرف مبعوث موسی؟ موسی علی السلام ن کیا ایاں ، اس س معلوم روتا ر کی انبیاء اور ان ک علاو ا (کوئی بھی) غیب ن∏یں جانت[، [ال مگر جن چیزوں ک[بار[میں الل[ن[انبیاء کو خبر کیا [و کیونک[اگر خضر تمام غیب کی چیزوں کو جانت□ تو ان س□ سوال کرن□ س□ پ□ل□ پ□ل□ پ□چان لیت□، ی□ی بات محل شا□د □□ جس کی وج□ س□ ابن عباس رضي الل□ عن□ما ن□ حديث كو ذكر كيا□ پهر ان س□ موسى علي□ السلام ن□ ك□ا كيا ميں آپ ك□ ساته اس شرط پر ر□ سکتا □وں ک□ آپ مجھ□ و□ علم سکھلائیں جو علم کی باتیں آپ کو سکھائی گئی □یں؟ ی□ ک□نا نبی _ون ك منافى ن_يں □ اور كسى صاحب شريعت كا اپن علاو س تعليم سيكهنا دين ك معامل ك علاو شرط _رعلم میں، خضر ن□ ک⊡ا تم میر□ ساتھ صبر ن□یں کر سکت□ □و کیونک□ میں بظا□ر ایس□ کام کرتا □وں جو ک□ منکر _يں اور ان کي باطن کا تم_يں کوئی علم ن_يں □□□ پهر ان س□ ک⊡ا ا□ موسی! الل□ ن□ □ميں و□ علم ديا □□ جو تم□یں ن□یں دیا □□ اور الل□ ن□ جو تم□یں علم دیا □□ و□ علم مجه□ ن□یں دیا □□□ موسی علی□ السلام ن□ك□ا ك□ اگر الل□ ن□ چا□ا تو آپ مجھ□ صبر کرن□ والا پائیں گ□ یعنی اس پر میں کوئی نکیر ن□ کروں گا اور ن□ تو میں آپ کی کوئی نافرمانی کروں گا□ چنانچ□ و□ دونوں دریا ک□ کنار□ چلن□ لگ□ ان دونوں ک□ پاس کشتی ن□یں تھی، اتن□ میں

ادھر س□ ایک کشتی گزری ان□وں ن□ کشتی والوں س□ ک⊡ا ک□ □میں سوار کر لو چنانچ□ ان□وں ن□ خضر کو ی□چان لیا اور دونوں کو بغیر اجرت لی□ سوار کر لیا، اتن□ میں ایک چڑیا آئی اور کشتی ک□ کنار□ پر بیٹھ گئی پھر اس ن□ ایک یا دو چونچیں سمندر میں ماریں□ خضر ن□ ک□ا ا□ موسی! میر□ اور تم□ار□ علم ن□ الل□ ک□ علم س□ صرف اتنا □ی علم لیا □ جتنا ک اس چڑیا کی چونچ میں یانی آیا □□ اس ک بعد خضر ن کشتی کی تختیوں میں س ایک تخت کی طرف قصد کیا اور اس□ کل⊡اڑی س□ اکھاڑ ڈالا کشتی میں سوراخ □و گیا اور پانی داخل □و گیا موسی علی□ السلام ن□ ك□ا ان لوگوں ن□ تو □میں بغیر اجرت لی□ سوار كر لیا اور آپ ن□ ان كى كشتى میں سوراخ كر دیا اور کشتی والوں کو ڈبانا چا□ا، خضر ان□یں یاد دِلات□ اوئا کاا میں نا کاا تھا کا تم میرا ساتھ صبر نایں کر سکتا، موسی علی□ السلام ن□ ک□ا بهول چوک پر میری گرفت ن□ کریں اور مجه□ مشکل میں ن□ ڈالیں اس لی□ ک□ ایسا کرن□ س□ آپ کی پیروی ن□یں کر پاؤں گا ی□ پ□لا اعتراض موسی کا بهول□ س□ ⊡ی تها□ پهر دونوں کشتی س□ اترن□ ک ایعد چل ایک لڑکا کچھ لڑکوں ک ساتھ کھیل ر اا تھا خضر ن اس ک سر کو اوپر س پکڑ کر اس اپن ااتھ س الگ کردیا□ موسی علی□ السلام ن□ ک□ا تم ن□ ایک معصوم جان کا نا حق خون کیا، خضر ن□ ک□ا میں ن□ تم س□ ک□ا تها ک∏ تم میر∏ ساته صبر ن∏یں کر سکت∏ سفیان بن عیین∏ حدیث ک∏ راویوں میں س∏ ایک راوی ∏یں ان∏وں ن∏ ک∏ا ی ابات ی لا سا زیاد سخت ان کیونک اس بار ′′ لک ''یعنی خطاب ک صیغ کا استعمال کیا یهر دونوں چلت یا بات یا بات یا چلت□ ایک گاؤں والوں ک□ پاس پ□نچ□ ان س□ کھانا مانگا چنانچ□ ان□وں ن□ کھانا کھلان□ س□ انکار کر دیا اس گاؤں میں کوئی م□مان نواز اور پنا□ گا□ ن□ مل سکی، پهر دونوں ن□ دیکها ک□ اس گاؤں میں ایک دیوار جو گرن□ ک□ قریب □□ خضر ن□ اپن□ □اته س□ اشار□ کر ک□ دیوار کو سیدها کر دیا، موسی علی□ السلام ن□ ک□ا اگر آپ چا□ت□ تو ان گاؤں والوں س□ مزدوری ل□ سکت□ ته□، جس س□ □مار□ سفر میں مدد ملتی، خضر ن□ موسی علی□ السلام س□ ک□ا اس تیسر∏ اعتراض کی وج∏ س∏ مجھ میں اور تم میں جدائی کی گھڑی آن پ⊓نچی∏ نبی ∏ ن∏ فرمایا الل∏ موسی علی∏ السلام پر رحم كر□ □م تو ي□ چا□ت□ ته□ كاش موسى علي□ السلام ان ك□ ساته پيش آن□ وال□ حالات پر صبر كرت□ تو ان ک□ علم وحکمت کی اور مزید حالات □م س□ بیان کی□ جات□□

https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/8304



